ہے تیرے چمن میں سدا شادمانی
ہے بلبل کی صبح و مساء نغمہ خوانی

نوازا ہے تو نے یہ دیں کے چمن کو
پلا کر علوم حقیقت کا پانی

یہ ابداعی گلشن کی روز ازل سے
ملی ہے تجھے اے شہا باغبانی

جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے
ہے تیری الوہت کی سب میں نشانی

بصر سے بصیرت سے چھانا جہاں کو
نہ مشرق سے مغرب میں ہے تیرا ثانی

نبی کے گھرانے کا تو ہے شہنشاہ
ہے دنیا و دیں پر تیری حکمرانی

تیری پاک دہلیز اوپر اے مولی
سدا کر رہے ہیں ملک پاسبانی

ہر اک دل کے مصر میں تیری ولا کی
بنائی عنایت نے محکم مبانی

تیرے حب میں اور تیری خدمت میں مولی
نئی ارہی ہے مجھے تو جوانی

تیرے فیض و احسان و انعام کا ہے
ہر اک ان شاکر یہ عبد یمانی